بموقع، تحفظ سنت کانفرنس

زیر اہتمام: جمعیت علماء ہند

صحابہ کرامؓ کے بارے میں غیر مقلدین

کا

نقطۂ نظر

از

مولانا محمد ابوبکر غازیپوری

شائع کردہ

جمعیۃ علماء ہند

۱- بہادر شاہ ظفر مارگ نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲ (انڈیا)

صحابۂ کرامؓ کے بارے میں غیر مقلدین

کا

نقطۂ نظر

از

محمد ابوبکر غازیپوری

شائع کردہ

شعبہ نشر و اشاعت جمعیۃ علماء ہند۔ ۱، بہادر شاہ ظفر مارگ نئی دہلی۔ ۲

الذین یلونھم الخ سے یہ لازم نہیں آتا کہ بعد میں آنے والے لوگ پہلے لوگوں سے افضل نہ ہوں، اس لئے کہ بہت سے اس امت کے متاخرین علماء علم ومعرفت اور سنت کی نشرواشاعت میں عوام صحابہ سے افضل تھے، اور یہ وہ بات ہے جس کا کوئی عاقل انکار نہیں کرسکتا۔

ہمیں اب تک کسی غیر مقلد عالم کے بارے میں معلوم نہیں ہے کہ اس نے نواب وحید الزماں کی اس بات کا انکار کیا ہو، اس لئے یہ عقیدہ بھی اس جماعت کا مسلم عقیدہ ہے۔

امام مہدی حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ سے افضل ہیں

غیر مقلدین علماء کا ایک عقیدہ یہ بھی ہے کہ امام مہدی حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے افضل ہیں اور ان کی دلیل یہ ہے: نواب وحید الزماں صاحب فرماتے ہیں:

والمحقق ان الصحابی لہ فضیلۃ الصحبۃ ما لایحصل للولی ولکنہ یمکن ان تکون لبعض الاولیاء وجوہ اخریٰ من الفضیلۃ لم تحصل للصحابی کما روی عن ابن سیرین باسناد صحیح ان امامنا المھدی یکون افضل من ابی بکر و عمر. ھدیۃ المھدی ص۹۰

یعنی محقق بات یہ ہے کہ صحابی کو صحبت کی فضیلت حاصل ہے، جو ولی کو حاصل نہیں، لیکن ممکن ہے کہ کچھ ولیوں کو فضیلت کی کچھ دوسری وجہیں حاصل ہوں، جو صحابی کو حاصل نہیں ہیں جیسا کہ ابن سیرین سے صحیح سند سے مروی ہے کہ ہمارے امام

مہدی حضرت ابو بکر اور حضرت عمر (رضی اللہ عنہما) سے افضل ہوں گے۔

ہمیں نہیں معلوم کہ کسی اہلسنت نے اس دلیل سے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما پر حضرت امام مہدی کی فضیلت ثابت کی ہے۔

خطبہ جمعہ میں خلفائے راشدین کا نام لینا بدعت ہے

غیر مقلدین کا مذہب یہ ہے کہ خطبہ جمعہ میں التزاماً خلفاء کرام کا نام لینا بدعت ہے۔ نواب وحید الزماں لکھتے ہیں:

ولا یلتزمون ذکر الخلفاء ولا ذکر سلطان الوقت لکونہ بدعۃ غیر ماثورۃ عن النبی واصحابہ . ص ۱۱۰

یعنی اہل حدیث خلفاء اور سلطان وقت کا خطبہ جمعہ میں نام لینے کا التزام نہیں کرتے، اسلئے کہ ایسا کرنا بدعت ہے کہ آنحضور ﷺ اور صحابہ کرام سے یہ منقول نہیں ہے۔

صحابی کا قول حجت نہیں ہے

غیر مقلدین کے مذہب وعقیدہ میں صحابی کا قول دین وشریعت میں حجت نہیں ہے۔ فتاوی نذیریہ میں ہے۔

دوم آنکہ اگر تسلیم کردہ شود کہ سند ایں فتوی صحیح ست تاہم از واحتجاج صحیح نیست زیراکہ قول صحابی حجت نیست۔ ص ۳۴۰

یعنی دوسری بات یہ ہے کہ اگر حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت عبداللہ بن زبیر کا یہ فتوی صحیح بھی ہے تب بھی اس سے